Date: / /20 Day:

مضمون

مہنگائی پر قابو پانے میں عوام اور حکومت کا کردار۔

خاکہ مضمون

(الف) تعارف

(ب) مہنگائی سے چھٹکارے کے اقدامات

(ج) مہنگائی پر قابو پانے میں حکومت کا کردار

(i) برآمدات میں اضافہ اور مہنگائی پر قابو

(ii) درآمدات میں کمی تاکہ ٹیکس سے بچا جائے

(iii) کاروبار اور گھریلو صنعتوں کا فروغ اور مہنگائی پر قابو

Date: / /20
Day:

(د) مہنگائی پر قابو میں عوام کا کردار

(i) غیر ضروری اشیاء کی خریداری سے پرہیز اور مہنگائی پر قابو

(ii) گھر کا ہر بالغ فرد کمائے تاکہ ذرائع آمدن بڑھیں

(iii) نوکریوں کی بجائے گھریلو صنعتیں کھولی جائیں

(ح) خلاصہ

Date: __/__/20 Day: ____

ریشمی چادریں ہیں مزاروں پر
زندگی بے لباس مرتی ہے

ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی جان لیوا ہے۔ اس پر قابو پانے کی کوششیں کی جانی چاہییں۔ مہنگائی سے قابو پانے میں حکومت کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ حکومت کو برآمدات میں اضافے کی پالیسی بنانی چاہیے۔ جبکہ درآمدات میں کمی کی جانی چاہیے۔ اور مہنگائی کے دور میں کاروبار اور گھریلو صنعتوں کا فروغ دینا ہی عقلمندی ہوگی۔ دوسری طرف عوام کو بھی اپنا کردار بخوبی ادا کرنا چاہیے۔ لوگوں کو غیر ضروری اشیاء کی خریداری بند کرنی ہوگی۔ گھر کے ہر بالغ فرد کو کمانا چاہیے۔ اور نوکریاں کرنے کی بجائے گھریلو صنعتیں زیادہ نفع بخش ثابت ہوں گی۔

اس مہنگائی کے بھوت کو قابو میں لانے کے لیے حکومت اور عوام کو مل کر اقدامات کرنے ہوں گے۔ اگر صرف حکومت پالیسیاں بناتی رہے۔ اور عوام کوئی ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کرے تو کسی پالیسی کا فائدہ نہیں ہوگا۔ اس لیے یہاں پر اتحاد اور عقلمندی سے کام لینا ہوگا۔

Date: / /20 Day:

آئین نو سے ڈرنا طرزِ کہن پہ اڑنا
منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

لہٰذا حالات کی سنگینی مطالبہ کرتی ہے کہ ہر کوئی مہنگائی کو قابو کرنے میں اپنی ذمہ داری سرانجام دے۔ سب سے پہلے حکومت کا کام ہے کہ اپوزیشن کو اعتماد میں لیں۔ یہ وقت باہمی تنازعات کا نہیں ہے۔ پھر ایسی پالیسیاں ترتیب دی جائیں جو ملک کو مہنگائی کے جنگل سے نکال سکیں۔ اس کے لئے اہم اور قابل لوگوں کی رائے لی جائے۔

گندم امیرِ شہر کی ہوتی رہی خراب
بیٹی غریبِ شہر کی فاقوں سے مر گئی

پہلے مرحلے میں برآمدات میں اضافہ کیا جائے۔ جتنی زیادہ اشیاء باہر فروخت کے لئے جائیں گی۔ اتنی ہی مہنگائی میں کمی آئے گی۔ یہی نہیں بلکہ ڈالروں میں تجارت ہو سکے گی۔ "برآمدات کسی بھی ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ چین، جاپان اور امریکہ اہم مثالیں ہیں۔" (محمد زرنگار حامد میر) اسی لئے برآمدات کا فروغ قابلِ ستائش قدم ہوگا۔

Date: / /20 Day:

دوسرا مرحلہ میں حکومت کو درآمدات میں کمی کرنی چاہیے۔ غیر ضروری اشیاء کو چھوڑ کر صرف ضروری چند اشیاء درآمد کی جائیں۔ تاکہ عوام کو ٹیکس سے بچایا جا سکے۔ اس کے مقابلے میں مقامی چیزوں کو فروغ دینا چاہیے۔

"اگر دریائے فرات کے کنارے ایک کتا بھی بھوکا مر جائے تو میں خود کو ذمہ دار سمجھوں گا۔" (خلیفہ دوم حضرت عمر رض) حکومت کو غریب اور پسماندہ لوگوں کی فکر کرنی چاہیے۔

آخری اور اہم مرحلہ ہوگا کہ حکومت گھریلو صنعتوں کا قیام یقینی بنائے۔ کاروبار کرنے والوں کو سہولیات اور مواقع فراہم کرے۔ تاکہ لوگ زیادہ سے زیادہ کاروبار کریں اور زرمبادلہ کمایا جا سکے۔

"اُنکی پابندیاں ہیں ریشم کے اشاروں میں تُلی ہوئیں
ہماری بیٹیوں کے تن کی عریانی نہیں جاتی"

مزید براں عوام کو بھی بڑھ چڑھ کر حصہ ڈالنا ہوگا۔ جب بھی مشکل حالات ہوں تو عوام کو بھی اقدامات کرنے چاہییں۔ ہر بالغ فرد کو اپنی ذمہ داری نبھانی ہوگی تاکہ قوم مہنگائی کے بحران سے نکل سکے۔

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

سب سے پہلے عوام کو غیر ضروری اشیاء کی خرید و فروخت سے پرہیز کرنا ہوگا۔ صرف ضروری اشیاء خریدیں۔ تاکہ پیسہ بچایا جاسکے۔ اور کسی تعمیری کام میں لگایا جا سکے۔ اس سے نہ صرف مالی مشکلات کم ہوں گی بلکہ مستقبل میں یہ پیسہ خوشحالی لانے کا سبب بھی بنے گا۔ "پاکستان میں متوسط آمدن کے لوگ بھی آئی فون خریدتے ہیں۔" (UNO کی جاری کردہ رپورٹ) لہٰذا عوام کو اس قسم کی فضول خرچی سے اجتناب کرنا چاہیے۔

اگلا مرحلہ میں عوام کو چاہیے کہ کمائی کا بوجھ گھر کے ایک فرد پر ہی نہ ڈال دیں۔ یہاں عموماً طور پر ایسا رواج نہیں کہ سب لوگ کمائیں۔ مگر وقت کی ضرورت اور بدلتے زمانے کا یہی تقاضا ہے۔ باپ کے علاوہ بیوی، بیٹا اور بیٹی بھی کمائیں گے تو مہنگائی کی کمر ٹوٹ جائے گی۔ "پاکستان کو اپنے ذرائع آمدن اور ورکرز کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہیے۔" (Vox کی جاری کردہ رپورٹ) اسی لئے روایات کو توڑ کر سبھی کو کام کرنے کی ضرورت ہے۔

آخری مرحلہ یہ ہوگا کہ عوام
نوکریوں کے پیچھے بھاگنا بند کر دے - یہاں نوکریاں
نہیں اہم سمجھی جاتیں - جبکہ جو زرِ مبادلہ کاروبار
سے کمایا جا سکتا ہے وہ نوکریاں نہیں دے
سکتیں - یہی نہیں بلکہ ہر گھر میں ایک چھوٹی
صنعت قائم کی جائے - "ہمارے پاس چین اہم
مثال ہے - وہاں ہر گھر میں ایک چھوٹی صنعت موجود
ہے - چین نے چند سالوں میں جس طرح سے
معاشی ترقی حاصل کی وہ قابلِ تحسین ہے"
(زیرو پوائنٹ از جاوید چودھری) عوام کو
چین سے سبق حاصل کرنا چاہیے -

لہٰذا، مہنگائی کا تقاضا ہے
کہ حکومت اور عوام مل کر اقدامات لیں -
حکومت پالیسیاں بنائے، برآمدات کو فروغ
دے اور درآمدات کو گھٹائے - ساتھ ہی ساتھ
کاروباری فضا پیدا کرے ملک میں - جبکہ،
عوام کو غیر ضروری مصنوعات کی خریداری
سے پرہیز کرنا چاہیے - اور گھر کا ہر فرد کو
کمانا چاہیے - زیادہ سے زیادہ گھریلو صنعتوں
کا قیام عمل میں لانا چاہیے - تاکہ مہنگائی کو
قابو کیا جا سکے -

⟷